# فتاویٰ رشیدیہ (کامل)

مبوّب بطرزِ جدید

حضرت مولانا مفتی رشید احمد گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ

دار الاشاعت

اردو بازار ۰ ایم اے جناح روڈ ۰ کراچی ۱

(جواب) یہ حدیث موضوع نہیں اور اس کی تائید دوسری حدیث سے موجود ہے اختلاف امتی رحمۃ پس گستاخانہ کلام کرنا خود جرأت حصہ بددینی کا ہے اور تاویل کہنا گناہ نہیں زٹل کہنا اس کا اگر فسق ہو تو عجب نہیں کہ بیبا کی نسبت حدیث کے ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

## بہتر فرقہ کی بحث

(سوال) کتاب سفر السعادت میں خاتمہ الکتاب احکامات متفرقہ کے آخر میں لکھا ہے درباب افتراق امت بر ہفتاد و دو فرقہ چیزے ثابت نشدہ۔(۱) اس کا کیا مطلب ہے اور یہ جو مشہور ہے کہ حدیث میں ہے کہ اس امت کے بہتر ۷۲ فرقے ناری ہوں گے اور ایک فرقہ ناجی ہوگا اس کی اصلیت ہے یا نہیں اور مضمون سفر السعادت کو اس مشہور بات سے کچھ تخالف ہے یا نہیں اگر تخالف ہے تو اس کی کیا وجہ ہے فقط۔

(جواب) صاحب سفر السعادت نے جو تحریر کیا ہے اس کا مفصل جواب شیخ عبدالحق دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے کتاب شرح سفر السعادت میں دیا ہے اور احادیث صحیحہ متعددہ ترمذی وابوداؤد وغیرہ میں ثابت ہوتا ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم اگر ضرورت ہو تو شرح سفر السعادت میں دیکھ لو فقط۔

## امام زمانہ کی معرفت

(سوال) حدیث میں جس امام زمان کی معرفت کی تاکید ہے اس سے کیا مراد ہے اگر سلطان ہے تو پہچاننا مشکل ہے اور اگر پیر طریقت ہے تو وہ مریدوں کا امام ہے نہ زمانہ کا لہذا معلوم ہونا چاہئے۔

(جواب) ہر زمانہ میں مسلمانوں کا ایک حاکم ہوتا ہے اگر ہو تو اس کا جاننا ضروری ہے اور اگر نہ ہو تو نہ وہ ہے نہ جانا جاوے فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

## حضور کی رضامندی کا مطلب

(سوال) ایک روایت بطور حدیث قدسی کے اس ملک میں مشہور ہے اور بعضے علماء کو دیکھا ہے کہ خطبہ میں بھی پڑھتے تھے۔ اور بعضے رسالوں میں بھی اس کو دیکھا گیا ہے۔ یہاں تک کہ تکمیل الایمان تصنیف شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ میں بھی تحت مسئلہ شفاعت مندرج ہے مگر

---

(۱) امت کے بہتر ۷۲ فرقوں سے تفریق ہونے کے متعلق کوئی حدیث ثابت نہیں ہوئی۔